السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(سبح اسم ربک الاعلی کے جواب میں سبحان ربی الاعلی کہنے کی دلیل ارشاد فرمائیں؟ (ایک رسائل

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم ﷺ سے (سبح اسم ربک الاعلی) پڑھنے کے بعد سبحان ربی الاعلی پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ دیکھئے "شہادت" اسلام آباد (ج شمارہ 12ص14، دسمبر 2000) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے باسند صحیح ثابت (ہے کہ وہ (سبح اسم ربک الاعلی) کے بعد سبح اسم ربک الاعلی کہتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ج2ص 509

(سیدنا ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ نے نماز جمعہ میں (سبح اسم ربک الاعلی) پڑھا تو کہا: سبحان ربی الاعلی (مصنف ابن ابی شیبہ 2/598 وسندہ صحیح

تقریبا یہی مسئلہ سیدنا عبداللہ بن الزبیر وعمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے اور کسی صحابی سے اس کی مخالفت مروی نہیں لہذا یہ ثابت ہوا کہ امام کا سورة الاعلی کی قرات میں سبحان ربی الاعلی کہنا صحیح ہے۔ (رہے مقتدی تو ان کے لیے سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے اور اس کے علاوہ حالت جہری میں دیگر قراءت ممنوع ہے لہذا انہیں چپ رہنا چاہیے واللہ اعلم) (شہادت اکتوبر 2003

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الصلاۃ۔صفحہ401

محدث فتویٰ